O

غنیمت ہے عبادت میں گزر جائے کوئی پل تو
ملے اس عمر کی اندھی پہیلی کا کوئی حل تو

تری سب حسرتوں کا ہر مداوا پاس ہے میرے
دلِ مضطر چراغِ آرزو لے کر ذرا چل تو

اگر ہستی کے جنگل کے مسافر ہو تو ڈرنا مت
بس اپنے نفس سے بچنا، نگل لیتی ہے دلدل تو

جو بوندیں آ گریں تجھ پر انہی پر تیرا حق ٹھہرا
گھٹا کا رنگ کیا تکنا، گزر جاتا ہے بادل تو

عماد احمد سے رسم و راہ میں کچھ فاصلہ رکھ تُو
میاں کچھ روز جانے دے، بلایا تھا اسے کل تو

https://emad-ahmed.com/